40354 - الاٹ کردہ زمین قبضہ سے قبل ہی فروخت کرنا

سوال

حکومت کی جانب سے الاٹ کردہ زمین کا نمبر خریدنے کا حکم کیا ہے؟
یہ علم میں ہونا چاہیے کہ زمین ابھی تك نہیں دی گئی اور نہ ہی علم ہے کہ کب تك ملے گی - صرف بلدیہ کی جانب سے اسے الاٹمنٹ نمبر ملا ہے جس میں درخواست پیش کرنے کی تاریخ اور درخواست یا الاٹمنٹ نمبر درج ہے، اور یہ نمبر کسی دوسرے شخص کو فروخت کر کے اس کی قیمت اپنے قبضہ میں کر لی اور یہ شرط رکھی کہ بلدیہ کے سارے کام خود ہی نپٹانے کے بعد زمین اس کے سپرد کر دے گا، یا پھر خریدار کو زمین اپنے نام منتقل کروانے اور زمین لینے کے معاملات نپٹانے کا شرعی وکالت نامہ بنوا دے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ معاملہ جائز نہیں کیونکہ اس میں دھوکہ اور فراڈ اور ایسی چیز کی فروخت ہے جو اس کے پاس ہے ہی نہیں، حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو تیرے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کرو"

جامع ترمذی حدث نمبر (1322) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے ارواء الغلیل حدیث نمبر (1292) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور اس لیے بھی کہ جگہ مختلف ہونے کی بنا پر زمین کی قیمت بھی مختلف ہوتی ہے، لہذا اس معاملہ میں دھوکہ پایا جاتا ہے.

اور پھر یہ نمبر تو صرف وعدہ ہے، اور یہ کاغذ یا نمبر حاصل کرنے والا شخص تو ابھی تك زمین کا مالك بھی نہیں بنا، لہذا اس کے لیے اس کی فروخت کس طرح جائز ہو سکتی ہے، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر ملکیتی چیز کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے، نیز اسے اس پلاٹ کی جگہ بھی علم نہیں کہ وہ کس مقام پر واقع ہے، ہو سکتا ہے وہ کسی ایسے محلہ اور کالونی میں ہو جہاں زمین کی قیمت زیادہ ہو، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ شہر کے ایك کونے میں یا شہر سے باہر کسی ایسی جگہ ہو جہاں کوئی رغبت ہی نہیں رکھتا، اور پھر اسے یہ بھی علم نہیں کہ آیا وہ سکیم کے درمیانی حصہ میں ہے یا پھر کونے میں، اور کیا وہ مین روڈ پر واقع ہے یا سروس روڈ پر، اور کیا وہ

ایك روڈ پر واقع ہے یا دو یا تین پر، یہ سب اشیاء زمین کی قیمت اور لوگوں کی رغبت پر اثر انداز ہوتی ہیں.

اور اس بنا پر اس وعدہ کے ورقہ کو فروخت کرنا جائز نہیں جس کے بارہ میں اسے علم ہی نہیں کہ اس کے ساتھ کیا ہو گا، بلکہ اس ورقہ کو حاصل کرنے والا شخص اس انتظار میں ہے کہ اسے پلاٹ مل جائے اور جو کچھ الاٹمنٹ آرڈر میں ہے اس کی تکمیل ہو اور زمین کی رجسٹری نکلوائی جائے جو اس کی ملکیت کا ثبوت مہیا کرے اور اس کے پلاٹ کا حدود اربع اور اس کا رقبہ وغیرہ بیان کرے، اور پھر اس کے بعد اگر چاہے تو اسے فروخت کر دے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم .